فیملیز کے لیے معلومات

PAKISTANI URDU

ہم سبھی کو کیا جاننے کی ضرورت ہے

نسلی اقلیتی بچوں کو جنسی بدسلوکی سے محفوظ رکھنا

Ariennir gan Lywodraeth Cymru
Funded by Welsh Government

Ethnic Minorities & Youth Support Team Wales
Tîm Cymorth Lleiafrifoedd Ethnig & Ieuenctid Cymru

Stop It Now! WALES | CYMRU
Helping prevent child sexual abuse

ہمارے بچوں کا تحفظ کرنے کے لیے ہمیں کیا جاننے کی ضرورت ہے

بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کے زیادہ تر شکار اس بارے میں بات نہیں کرتے ہیں اور وہ مدد طلب نہیں کر سکتے ہیں۔ لہٰذا بالغوں پر یہ ذمہ داری عائد ہے۔ ہم خطرات کو سمجھ کر، فیملی کے حفاظتی منصوبے نافذ کر کے، اور ہمیں کوئی تشویش لاحق ہونے پر ہم کو جو کام کرنا ہے اسے جان کر ہم بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کو پہلے ہی مقام پر پیش آنے سے روک سکتے ہیں۔

اس پرچے کا مقصد وہ معلومات فراہم کرنا ہے جو ہم سبھی کو بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کو روکنے، انتباہی نشانیوں کو پہچاننے اور اس بارے میں کچھ کرنے کا اعتماد پیدا کرنے کے لیے درکار ہے۔

فکر اور فطری احساس کو نظر انداز کرنے کی بجائے اس پر پوری طرح سے بات کرنا اور یہ امید کرنا کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے ہمیشہ بہتر ہوتا ہے۔

اگر آپ کسی تشویش پر پوری طرح سے بات کرنا یا مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو، آپ ہماری رازدارانہ اسٹاپ اٹ ناؤ! کی ہیلپ لائن پر تجربہ کار مشیروں سے بات کر سکتے ہیں۔

کال کنندگان کو نشاندہی کرنے والی کوئی معلومات دینے کی ضرورت نہیں ہے، لہٰذا وہ گمنام رہ سکتے ہیں۔ ہم ہر سال ہزاروں لوگوں سے بات کرتے ہیں، اور بچوں اور نوعمر افراد کو جنسی بدسلوکی اور استحصال سے بچانے کے لیے کارروائی کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

گمنام تعاون کے لیے 0808 1000 900 پر کال کریں یا آن لائن رابطہ قائم کرنے کے لیے stopitnow.org.uk/helpline ملاحظہ کریں۔

بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کیا ہے؟

لوگ ہمیشہ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے ہیں کہ بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کی مختلف شکلیں موجود ہیں۔

یہ کسی بالغ فرد کا بچے کے ساتھ محض جماع کرنے یا بچے کو جنسی انداز میں چھونے کے بارے میں نہیں ہے، پھر بھی اس میں اکثر بچے کے نجی حصوں کو چھونا یا انہیں کسی اور کے نجی حصوں کو چھونے پر مجبور کرنا شامل ہوتا ہے۔

اس میں دیگر سرگرمیاں، جیسے بچے کو فحش نگاری دکھانا یا جنسی عمل دیکھنے پر بچے کو مجبور کرنا بھی شامل ہو سکتا ہے۔

بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی آن لائن بھی ہوتی ہے، جیسے 18 سال سے کم عمر کے بچے کی جنسی تصاویر بنانا اور شیئر کرنا (بعض اوقات اسے بچے کی فحش نگاری کہا جاتا ہے) اور 16 سال سے کم عمر کے بچے کے ساتھ جنسی گفتگو کرنا جسے عام طور پر پھسلانا کہا جاتا ہے۔

یوں تو اس میں سے زیادہ تر بدسلوکی کا ارتکاب بالغوں کے ذریعے ہوتا ہے، لیکن کوئی ایک تہائی کا ارتکاب 18 سال سے کم عمر کے لوگوں کے ذریعے ہوتا ہے۔

جب بات بچوں اور نوعمر افراد کی ہو تو، نارمل جنسی دریافت اور بدسلوک رویے کے بیچ ایک حقیقی فرق ہے۔ والدین یا نگرانوں کے بطور، ہمیں جاننا ہوتا ہے کہ یہ فرق کیا ہے، اور اگر ہمیں تشویشات لاحق یا سوالات درپیش ہوں تو ہم مشورے کے لیے کہاں جا سکتے ہیں۔

خطرہ کیا ہے؟

بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی ایک بڑا مسئلہ ہے، لیکن اکثر یہ مخفی ہوتا ہے۔ اس کا اثر تمام پس منظر کے بچوں پر پڑتا ہے۔

- لگ بھگ 6 بچوں میں سے 1 جنسی بدسلوکی کا شکار ہوگا۔ بہتیرے تو کسی کو نہیں بتائیں گے، اور بیشتر کے بارے میں پولیس، سماجی خدمات یا صحت کارکنان کو علم نہیں ہوگا۔
- بیشتر جنسی بدسلوکی کا عمل بچے کے کسی واقف کار فرد کے ذریعے انجام پاتا ہے۔ جنسی بدسلوکی کے لگ بھگ ایک تہائی معاملے دوسرے بچوں اور نو عمر لوگوں کے ذریعے انجام پاتے ہیں۔
- معذور بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی ہونے کا امکان ان بچوں سے زیادہ ہوتا ہے جنہیں عذر لاحق نہیں ہے۔

شرم کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ بدسلوکی کے بارے میں، خاص طور پر نسلی اقلیتی کمیونٹیز میں بات یا اس کی رپورٹ نہیں کی جاتی ہے۔

بچوں کے ساتھ جنسی لحاظ سے بدسلوکی کون کرتا ہے؟

بچوں کے ساتھ جنسی لحاظ سے بدسلوکی کرنے والے افراد کا تعلق تمام پس منظر، نسلیتوں، کمیونٹیز اور زندگی کے شعبوں سے ہوتا ہے۔

وہ کوئی بھی – مرد، خاتون، شادی شدہ، تنہا، نوجوان افراد، بچے، فیملی ممبرز، دوست یا پیشہ ور افراد – ہو سکتے ہیں۔

جنسی لحاظ سے بدسلوکی کے شکار بیشتر بچوں کے ساتھ بدسلوکی ایسے فرد کے ذریعے کی جاتی ہے جن کو وہ جانتے ہیں اور جن پر وہ اعتبار کرتے ہیں۔ وہ ہوتے ہیں:

- ایسے لوگ جنہیں ہم جانتے ہیں
- ایسے لوگ جن کا ہم خیال رکھتے ہیں
- تمام درجوں، ثقافتوں اور پس منظر کے لوگ

”وہ کافی معمولی نظر آتا ہے اور بچوں کے ساتھ عمدہ ہے۔ میں نے اسے کبھی بھی بدسلوک کے بطور تسلیم نہیں کیا ہے۔“

7 سالہ بچے کی ماں جس کے ساتھ ایک پڑوسی نے بدسلوکی کی

بدسلوکی کس طرح ہوتی ہے

یہ سمجھنا آسان نہیں ہے کہ معمولی لوگ کس طرح بچوں کو تکلیف پہنچا سکتے ہیں۔ جنسی لحاظ سے بچوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے کچھ لوگ جانتے ہیں کہ یہ غلط ہے اور وہ جو کچھ کر رہے ہیں اس بارے میں وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ دوسرے لوگ سوچتے ہیں کہ ان کا رویہ ٹھیک ہے اور وہ جو کام کرتے ہیں اس سے بچوں کے لیے ان کی محبت ظاہر ہوتی ہے۔

بچوں اور بالغوں کے قریب ہونا - پھسلانا

بہت سارے بدسلوک افراد اپنے آس پاس موجود بچوں اور بالغوں کے ساتھ ’دوستیاں‘ قائم کرنے میں اچھے ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ ایسے والدین کے ساتھ دوستیاں قائم کرتے ہیں جنہیں مشکلات درپیش ہوتی ہیں، بعض اوقات اپنے آپ ہی۔ دوسرے لوگ خود کو بھروسہ مند کے بطور پیش کرتے ہیں اور بچے کی دیکھ بھال یا نگہداشت طفل میں دوسرے تعاون کی پیشکش کرتے ہیں۔ کچھ لوگ کمیونٹی میں بھروسہ مند عہدے حاصل کر لیتے ہیں جو ان کا رابطہ بچوں سے کرواتا ہے۔

راز کی باتیں

بچوں کے ساتھ جنسی لحاظ سے بدسلوکی کرنے والے افراد بچے کے ’منع کرنے‘ پر یا کسی سے بتانے پر جو کچھ ہوگا اس کے بارے میں تحائف یا دھمکیوں کا قدرے مشترک پیش کر سکتے ہیں۔ بدسلوکی کو راز میں رکھنے کے لیے، بدسلوک فرد اکثر بچے کے خوف، سراسیمگی یا جو معاملہ پیش آ رہا ہے اس بارے میں احساس جرم سے کھیلے گا۔ وہ بچے کو اس بات کا قائل کر سکتے ہیں کہ اگر انھوں نے بتایا تو کوئی بھی ان کی بات پر اعتبار نہیں کرے گا۔

بچے کیوں نہیں بتاتے ہیں؟

جنسی لحاظ سے بدسلوکی کا شکار ہونے والے بہت سارے بچے بدسلوکی پیش آنے کے وقت بدسلوکی کے بارے میں کسی کو سراسیمگی یا تحقیر کی وجہ سے یا یہ سوچ کر نہیں بتائیں گے کہ ان کی بات پر یقین نہیں کیا جائے گا۔

بعض اوقات بچہ اس قدر چھوٹا یا خوف زدہ ہوتا ہے کہ انہیں معلوم ہی نہیں ہوتا ہے یا وہ اپنے ساتھ پیش آمدہ معاملے کی وضاحت کرنے کے لیے الفاظ نہیں ڈھونڈ پاتے ہیں۔ بعض اوقات وہ اس فرد کے ذریعہ جس نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی ہے کافی الجھا دیے گئے ہوئے ہیں، کہ انہیں علم بھی نہیں ہو سکتا ہے کہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ غلط ہے۔

بچوں کے لیے اپنی زندگیوں میں ایسے بھروسہ مند بالغ افراد کا ہونا ضروری ہے جن سے وہ کسی تشویشات کے بارے میں بات کر سکیں۔ بچوں کو یہ محسوس ہو سکتا ہے کہ اگر مرتکب فرد کوئی کافی محترم شخص یا کمیونٹی میں انتہائی قابل قدر ہے تو ان کی بات پر یقین نہیں کیا جائے گا۔ لیکن تمام تشویشات کو سنجیدگی سے لینا اور چاہے اس میں جو کوئی بھی شامل ہو ان کی رپورٹ کرنا ضروری ہے۔

اگر آپ نسلی اقلیتی کمیونٹی سے ہیں تو دیگر ایسی چیزیں جو بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کے بارے میں بات کرنا زیادہ مشکل بنا سکتی ہیں

کلنک – بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی ایک کافی حساس عنوان ہے اور کچھ نسلی اقلیتی کمیونٹیز میں بے توجہی یا انکار ہو سکتا ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اگر وہ تشویشات کا افشاء کریں تو اس سے خاندان کو ندامت ہوتی ہے، اس کی وجہ سے تعلق ٹوٹ جاتا ہے اور بچوں کے مستقبل کے احتمالات متاثر ہوتے ہیں۔ لیکن کسی بھی تشویش کی رپورٹ کرنا ہمارا فریضہ ہے کیونکہ ضرر سے محفوظ رہنا از روئے قانون بچوں کا حق ہے۔ یہ سب سے اہم چیز ہے۔

لسانی رکاوٹ – بچوں اور والدین کی مختلف پہلی زبانیں ہو سکتی ہیں اور ہو سکتا ہے کہ ایک یا دونوں روانی سے انگریزی نہیں بولتے ہوں۔ اب بھی اذیت اور کسی فکر کو روکنے کے بارے میں بات کرنا اہم ہے، جو کھیل یا تصویروں کے ذریعے ہو سکتا ہے۔

اپنے حقوق کو جاننا - کچھ والدین ہو سکتا ہے کہ یہاں کے حقوق اطفال کے قوانین کو نہیں سمجھتے ہوں اور وہ ان کے آبائی ملک کے قوانین سے مختلف ہوں۔ رازدارانہ اسٹاپ اٹ ناؤ! کی ہیلپ لائن آپ کے حقوق کو سمجھنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہے۔

خوف - آپ اس بات سے خوف زدہ ہو سکتے ہیں کہ اگر آپ نے کسی کو اپنی فکروں کے بارے میں بتا دیا تو آپ کے بچے کے ساتھ کیا ہوگا۔ گمنام طور پر اور رازدارانہ طریقے سے تشویشات کی رپورٹ کرنے کے طریقے موجود ہیں، اور ہماری ہیلپ لائن بچے کے بہترین مفادات میں کام کرنے میں آپ کا تعاون کر سکتی ہے۔ آپ کو ہمیشہ مدد طلب کرنی چاہیے اور یاد رکھنا چاہیے کہ آپ اکیلے نہیں ہیں۔

بہت ساری ایسی تنظیمیں موجود ہیں جو آپ کا تعاون کر سکتی ہیں۔

کیا چیز بچے یا فیملی کے لیے خطرے کو بڑھاتی ہے؟

کسی بھی بچے کے ساتھ جنسی لحاظ سے بدسلوکی ہو سکتی ہے۔ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے افراد کا تعلق تمام پس منظر اور زندگی کے شعبوں سے ہوتا ہے۔ دقیانوسی باتیں حقیقت سے میل نہیں کھاتی ہیں۔

لیکن بچے اور نو عمر افراد اگر تنہا ہوں، یا الگ تھلگ محسوس کرتے ہوں تو، وہ خاص طور پر مصیبت زدہ ہو سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے ان کا اپنے دوستوں کے ساتھ قطع تعلق ہو، یا ان کا انداز نظر انہیں پسند نہ ہو۔ ان کا رویہ ہو سکتا ہے پریشان کن ہو یا ہو سکتا ہے انہیں اضافی توجہ مطلوب ہو۔ ہو سکتا ہے وہ اس سے زیادہ جوکھم اٹھانا چاہتے ہیں جتنا وہ عام طور اٹھائیں گے۔ جب وہ اس جیسے ہوں تب، وہ بحیثیت والدین ہمارے لیے زیادہ پریشان کن ہو سکتے ہیں، اور چونکہ یہ کام مشکل ہے لہذا یہ کافی آسانی سے نظر انداز ہو سکتا ہے۔ لیکن حقیقت میں، اسی وقت ان کو بحیثیت والدین ہماری سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

کچھ عوامل جو کسی بچے کو زیادہ مصیبت زدہ بنا سکتے ہیں:

- **والدین کی نگرانی کی کمی، آیاؤں پر زیادہ انحصار**
- **ناقص یا منفی مواصلت**
- **درست جنسی تعلیم کی کمی**
- **گھر پر کافی زیادہ ملاقاتیوں کی آمد**
- **بالغوں اور بچوں کے بیچ مناسب رشتے کی سمجھ بوجھ کی کمی**
- **پرتشدد، جارحانہ تعلق دیکھنے کے تجربات**
- **الگ تھلگ، تنہا، جذباتی لحاظ سے محرومی کے شکار بچے**
- **گھر پر ممنوعات یا الکحل کا بیجا استعمال**

بچوں اور نوعمر افراد میں غور کرنے لائق نشانیاں

بچے اکثر ہمیں بتانے کی بجائے، ہمیں دکھاتے ہیں کہ کوئی چیز انہیں پریشان کر رہی ہے۔ ان کے رویے میں تبدیلیوں کی بہت ساری وجوہات ہو سکتی ہیں، لیکن اگر ہمیں باعث فکر نشانیوں کا قدرے مشترک نظر آتا ہے تو یہ وقت مدد یا مشورہ حاصل کرنے کا ہے۔

بچوں میں کن چیزوں پر نگاہ رکھیں

- رویے یا شخصیت میں غیر متوقع تبدیلی
- چھوٹوں کے رویوں پر لوٹنا
- کھلونوں یا چیزوں کے ساتھ جنسی انداز کا عمل کرنا
- لوگوں یا جگہوں کا بلا سبب خوف
- اپنی عمر سے آگے کی جنسی واقفیت کا اظہار کرنا
- بلا وجہ پیسے یا تحائف
- مضطرب یا افسردہ ہونا
- خود اذیتی
- منشیات یا الکحل استعمال کرنا

فکر اور فطری احساس کو نظر انداز کرنے کی بجائے اس پر پوری طرح سے بات کرنا اور یہ امید کرنا کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے ہمیشہ بہتر ہوتا ہے۔

اگر آپ کسی تشویش پر پوری طرح سے بات کرنا یا مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو، آپ ہماری رازدارانہ اسٹاپ اٹ ناؤ! کی ہیلپ لائن پر تجربہ کار مشیروں سے بات کر سکتے ہیں۔ گمنام تعاون کے لیے 0808 1000 900 پر کال کریں یا آن لائن رابطہ قائم کرنے کے لیے stopitnow.org.uk/helpline ملاحظہ کریں۔

آپ پیرنٹس پروٹیکٹ کو آن لائن تلاش کر کے بچے کے ساتھ جنسی بدسلوکی کی نشانیوں کے بارے میں مزید پتہ کر سکتے ہیں۔

بالغوں میں اس امر کی نشانیاں کہ وہ خطرہ ہو سکتے ہیں

جنسی لحاظ سے بدسلوکی کے شکار بیشتر بچوں کے ساتھ بدسلوکی ایسے فرد کے ذریعے کی جاتی ہے جن کو وہ جانتے ہیں اور جن پر وہ اعتبار کرتے ہیں۔ اس بارے میں سوچنا جس قدر مشکل ہے اس کے لحاظ سے، اس کا مطلب یہ ہے کہ بعض اوقات فیملی اور دوست بچوں کے لیے خطرہ ہو سکتے ہیں۔ لہذا ہمیں تب بھی حفاظت کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے جب بچے ایسے لوگوں کے ساتھ ہوں جن پر بھروسہ کیا جانا چاہیے، جیسے فیملی کے مجمع یا پارٹیوں میں۔

بالغ فرد جنسی وجوہات کے مدنظر بچے کے ساتھ اپنے جس تعلق کا استعمال کر سکتا ہے اس کی نشانیاں ہو سکتا ہے واضح نہ ہوں۔ وہ بچے کے ساتھ جس انداز میں کھیلتے ہیں، یا ہمیشہ ان کی تائید کرتے ہیں اور انہیں تنہا رکھنے کی وجوہات تخلیق کرتے ہیں، اس کے بارے میں ہمیں تکلیف محسوس ہو سکتی ہے۔

کسی بالغ یا نوعمر فرد کے رویے کے بارے میں تشویشات کا سبب موجود ہو سکتا ہے اگر وہ:

- بچے کو کافی تخلیہ نہیں دیتے ہوں
- بوسہ لینے، بغل گیر ہونے، کشتی کرنے یا گدگدی کرنے پر زور ڈالیں چاہے بچہ اس وقت اس کا خواہاں نہ ہو
- بچے یا نوخیز فرد کی جنسی نشوونما میں دلچسپی رکھتے ہوں
- کسی بچے یا نوعمر فرد کے ساتھ آن لائن یا آف لائن جنسی لطیفوں یا جنسی مواد پر گفتگو یا اسے شیئر کرتے ہوں
- مداخلتوں کے بغیر، تنہا بچے کے ساتھ وقت گزارنے پر اصرار کریں
- اپنا بیشتر فارغ وقت بچوں کے ساتھ گزارتے ہوں اور خود اپنی عمر کے لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں معمولی دلچسپی رکھتے ہوں
- مفت میں بچوں کی دیکھ بھال کرنے یا رات بھر کے لیے بچوں کو تنہا باہر لے جانے کی مستقل پیش کش کریں
- بچوں کے لیے مہنگے تحائف خریدیں یا انہیں بلا وجہ پیسے دیں
- کسی خاص بچے کے ساتھ موافقت کا برتاؤ کریں، فیملی کے دوسرے بچوں کے مقابلے میں انہیں "خاص" ہونے کا احساس دلائیں
- کسی خاص بچے پر توجہ دیں

آن لائن حفاظت

بچے اپنے والدین کی جانب سے باقاعدگی سے مختلف ویب سائٹس اور ایپس استعمال کرتے ہیں، اور ہمیشہ بدلتی اس ڈیجیٹل دنیا میں اس کے ساتھ قدم ملانا مشکل ہو سکتا ہے۔

لیکن جو چیزیں بچوں کو آن لائن محفوظ رکھنے میں مدد کرتی ہیں وہ اکثر انہیں آف لائن محفوظ رکھنے والی چیزوں سے ملتی جلتی ہوتی ہیں۔

انہیں آن لائن جو باعث فکر رویہ نظر آتا ہے اس کی رپورٹ کرنے کا طریقہ انہیں دکھائیں – مثلاً چائلڈ ایکسپلائٹیشن اور آن لائن پروٹیکشن کمانڈ یا انٹرنیٹ واچ فاؤنڈیشن کے ذریعے۔ **ceop.police.uk/ceop-reporting** ملاحظہ کریں۔

اگر ہم بحفاظت اور ذمہ داری سے آن لائن ہونے میں اپنے بچوں کی مدد کرتے ہیں تو گویا ہم انہیں ان کے مستقبل کے لیے تیار کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ بہت سارے لوگ اسکرین ٹائم کی مقدار کے بارے میں فکر مند ہوتے ہیں، لیکن آپ کا بچہ آن لائن کیا کر رہا ہے اس کے بارے میں بہت ساری مثبت چیزیں ہو سکتی ہیں – تفریح، دوستوں سے رابطہ قائم رکھنا، اور ہوم ورک کی تحقیق کرنا – لہذا معیاری اسکرین ٹائم ہی اہم چیز ہے۔

آپ نوعمر لوگوں کو آن لائن محفوظ رکھنے میں مدد کے لیے یہ کچھ تجاویز ہیں:

- سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ میں شامل ہونے سے پہلے توقعات پر گفتگو کریں
- اتفاق کریں کہ بھروسہ مند بالغ فرد کو بطور 'دوست' شامل کیا گیا ہے اور یقینی بنائیں کہ ان کی ایک نجی پروفائل ہے
- ذاتی ڈیٹا شیئر کرنے کے خطروں کے بارے میں ان سے بات کریں
- انہیں یاد دلائیں کہ ایک ہی اصول آن لائن گھر پر اور اسکول میں لاگو ہوتے ہیں۔
- چیک کریں کہ آپ کے بچے کو بدسلوکی کی رپورٹ کرنے یا روابط کو مسدود کرنے کا طریقہ معلوم ہے
- آن لائن فحش نگاری اور اس کے خطرات کے بارے میں ایک گفتگو شروع کریں
- گیمز، آن لائن فلموں اور پروگراموں کی عمر کے لحاظ سے درجہ بندیاں چیک کریں
- انہیں یاد دلائیں کہ اگر انہیں کوئی ایسی چیز نظر آتی یا پیش آتی ہے جو انہیں پریشان کرتی یا فکرمند بناتی ہے تو وہ آپ سے بات کر سکتے ہیں۔
- ان سے اس بارے میں بات کریں کہ ان کے خیال سے کون سی چیز آن لائن نارمل ہے اور دوسروں سے اور خود سے کس رویے کی توقع کی جائے
- انہیں تنقیدی لحاظ سے سوچنے اور آن لائن انہیں جو کچھ نظر آتا ہے اس پر جرح کرنے کی ترغیب دیں
- انہیں یہ بات سمجھنے کو یقینی بنائیں کہ ہر کوئی جب صرف آن لائن ملتا ہے تو وہ اپنے بارے میں جو کہتا ہے وہ ہوتا نہیں ہے
- وہ آن لائن جو کوئی باعث فکر رویہ دیکھتے ہیں یا سامنا کرتے ہیں اس کی رپورٹ کرنے کا طریقہ انہیں دکھائیں

آپ گفتگو شروع کرنے کے لیے عمر کے متناسب کچھ سوالات شروع کر سکتے ہیں:

- کون سی ایپس/گیمز آپ استعمال کر رہے ہیں؟
- آپ کو کن ویب سائٹس سے مزہ آتا ہے اور کیوں؟
- یہ گیم/ایپ کس طرح کام کرتی ہے؟ کیا میں کھیل سکتا ہوں؟
- کیا آپ کے کوئی آن لائن دوست ہیں؟ وہ کون ہیں؟
- آپ مدد کے لیے کہاں جائیں گے؟
- کیا آپ بلاک کرنے اور رپورٹ کرنے کا طریقہ جانتے ہیں؟
- کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کی ذاتی معلومات کیا ہیں؟
- کیا آپ اپنی حدود کو جانتے ہیں؟
- کیا آپ نے اسکول میں اِدھر اُدھر 'ننگی تصویریں' بھیجے جانے کے بارے میں سنا ہے؟
- اگر کسی نے آپ سے کہا تو آپ کیا کریں گے؟
- کیا آپ نے کبھی اجنبیوں سے آن لائن بات کی ہے؟
- آپ کو کس قسم کی چیزیں آن لائن غیر مطمئن ہونے کا احساس دلائیں گی – اجنبی لوگ، تصویر کی درخواستیں، فیملی ممبر کی جانب سے رابطے، تصویروں میں ٹیگ کیا جانا، دوست/فالو کی درخواستیں؟
- کیا آپ جانتے ہیں کہ آن لائن آپ کے حقوق اور ذمہ داریاں کیا ہیں؟

اگر بچہ آپ سے بدسلوکی کے بارے میں بتاتا ہے تو کیا کرنا ہے

1 احتیاط کے ساتھ اور فوری طور پر جواب دیں

اگر آپ کا خیال ہے کہ بچہ ایسی چیز کے بارے میں آپ کو بتانے کی کوشش کر رہا ہے جو پیش آ چکی ہے تو، آپ کو جلدی سے اور احتیاط کے ساتھ ردعمل کرنا چاہیے۔

2 بچے کی بات پر یقین کریں

اگر کوئی بچہ آپ پر اس قدر اعتبار کرتا ہے کہ آپ کو بدسلوکی کے بارے میں بتاتا ہے تو آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اس طرح کے معاملوں کے بارے میں شاذ و نادر ہی جھوٹ بولتے ہیں۔

3 معاون بنیں

ضروری ہے کہ انہیں تعاون یافتہ ہونے کا احساس ہو - ان کے دعوے مسترد نہ کریں یا انہیں اس بارے میں بات کرنے سے نہ روکیں۔

4 خاموش رہیں

اگر وہ آپ سے اس بارے میں بات کر رہے ہیں تو ناراض یا پریشان نہ ہوں۔ خاموش رہیں۔ اگر آپ ناراض ہو جاتے ہیں تو بچہ یہ سوچ سکتا ہے آپ اسے سزا دینے والے ہیں۔ یہ چیز اس شخص کے ہاتھوں میں کھلائے گی جس نے بچے کے ساتھ جنسی لحاظ سے بدسلوکی کی ہے، جس نے ہو سکتا ہے بچے کو نہیں بتانے کی تنبیہ کی ہو۔

5 دیکھ بھال کرنے والے بنیں

بچے کو یہ معلوم ہونے کو یقینی بنائیں کہ آپ ان سے پیار کرتے ہیں اور یہ کہ انہوں نے کچھ بھی غلط نہیں کیا ہے اور انہیں اس کا یقین دلاتے رہیں۔

6 مسئلے کا سامنا کریں

بدسلوکی کا علم ہو جانے پر، بالغوں پر لازم ہے کہ مسئلے کا سامنا کریں اور بدسلوکی کا ارتکاب کرنے والے فرد کے ساتھ مزید کسی رابطے سے بچے کا تحفظ کریں۔

7 حفاظت دوبارہ تشکیل دیں

اپنے بچے کو محفوظ رکھنے کے لیے، آپ فیملی کا حفاظتی منصوبہ نافذ رکھ سکتے ہیں۔

8 مدد حاصل کریں

پیشہ ور افراد سے مدد حاصل کریں جو حفاظت اور اندمال کے سلسلے میں آپ کی رہنمائی کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ مدد کہاں سے حاصل کریں اس بارے میں معلومات ہماری پیرنٹ پروٹیکٹ کی ویب سائٹ پر تلاش کی جا سکتی ہیں۔

9 مایوس نہ ہوں

بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی سے بچے صحت یاب ہو سکتے ہیں اور ہوتے ہی ہیں۔ یہ سننا کافی مشکل ہوتا ہے کہ آپ کے کسی عزیز کو اس طرح سے تکلیف پہنچی ہے لیکن صحت یابی کے لیے مدد دستیاب ہے۔

10 گمنام تعاون کے لیے 900 1000 0808 پر کال کریں یا آن لائن رابطہ قائم کرنے کے لیے stopitnow.org.uk/helpline ملاحظہ کریں۔

اگر مجھے تشویش یا فکر لاحق ہو تو میں کیا کر سکتا ہوں؟

اگر آپ کو انتباہی نشانیاں نظر آتی ہیں اور معلوم نہیں ہے کہ کیا کرنا ہے تو، مشورہ اور مدد حاصل کریں۔ فکر اور فطری احساس کو نظر انداز کرنے کی بجائے اس پر پوری طرح سے بات کرنا اور یہ امید کرنا کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے ہمیشہ بہتر ہوتا ہے۔

آپ ہماری رازدارانہ اسٹاپ اٹ ناؤ! کی ہیلپ لائن پر تجربہ کار مشیروں سے بات کر سکتے ہیں۔

کال کنندگان کو نشاندہی کرنے والی کوئی معلومات دینے کی ضرورت نہیں ہے، لہذا وہ گمنام رہ سکتے ہیں۔ ہم ہر سال ہزاروں لوگوں سے بات کرتے ہیں، اور بچوں اور نوعمر افراد کو جنسی بدسلوکی اور استحصال سے بچانے کے لیے کارروائی کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

- گمنام تعاون کے لیے 900 1000 0808 پر کال کریں یا آن لائن رابطہ قائم کرنے کے لیے **stopitnow.org.uk/helpline** ملاحظہ کریں۔
- اگر آپ کا بچہ فوری خطرے کی زد میں ہے تو پولیس کو **999** پر کال کریں۔
- اسٹاپ اٹ ناؤ! کے پاس بدسلوکی کا افشاء آپ کے کر دینے کے بعد جو کچھ ہوتا ہے اس بارے میں آپ مزید معلومات تلاش کر سکتے ہیں۔ ویلز کی ویب سائٹ۔
- آپ آن لائن تلاش کر کے اپنی مقامی چلڈرنز سروسز کے رابطے کی تفصیلات بھی تلاش کر سکتے ہیں۔

آپ اپنے بچوں کو کس طرح محفوظ رکھ سکتے ہیں

آپ کے بچے کو محفوظ رکھنے کے لیے ان میں سے کچھ آئیڈیاز استعمال کرنے سے فیملی کا ایک ایسا حفاظتی ماحول تیار کرنے میں مدد مل سکتی ہے جو بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کو روک سکتا ہے اور اس بارے میں تشویشات کا جواب دے سکتا ہے۔ اس سے بچوں میں لچکدار بننے کی اہلیت فروغ دینے اور ان کی زندگیوں میں مشکل چیزوں سے واپسی کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

1 بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کی نشانیوں کو جانیں

انتباہی نشانیاں 'حفاظت کرنے کا موقع' بولنے کا محض ایک اور طریقہ ہیں۔ آپ کو نشانیوں کا پتہ چلنے پر کچھ کارروائی کرنا پہلے مرحلہ میں ہی ضرر کو پیش آنے سے روک سکتا ہے۔

2 کھلی مواصلت

اپنے بچے کو بتائیں کہ اگر وہ کسی چیز کے بارے میں فکرمند ہوں تو وہ آپ کے پاس آ سکتے ہیں، اور آپ ان کی بات سنیں گے، ان پر یقین کریں گے اور ان کی مدد کریں گے۔ لیکن یہ صرف ایک یک وقتی واقعہ نہیں ہے - ہر کسی کو بتائیں کہ سوالات پوچھنا ٹھیک ہے۔

3 سوالات پوچھیں

آپ کے بچے جو کچھ کر رہے ہیں، وہ جہاں جا رہے ہیں اور وہ جس کے ساتھ ہیں اس میں دلچسپی لیں۔ یہ آن لائن بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا حقیقی دنیا میں ہے۔

4 حدود طے کریں

اگر آپ کا بچہ کسی کے گلے لگنا یا بوسہ دینا نہیں چاہتا ہے تو، پھر اس کا احترام کیا جانا چاہیے۔ بچوں کو خود اپنی حدود طے کرنے دیں اور جو کام کرنے میں انہیں اطمینان محسوس ہو صرف اس کو منظور کریں۔ انہیں منع کرنے کا حق ہے۔

5 فیملی میں ہر کسی کو تعلیم دیں

مسائل کو سمجھنے اور معلومات آگے بڑھانے کے ضرر سے بچوں کا تحفظ کرنے میں مدد ملے گی۔

6 مدد اور مشورہ حاصل کریں

آپ رازدارانہ طور پر اسٹاپ اٹ ناؤ! کی ہیلپ لائن سے بات کر سکتے ہیں۔ **0808 1000 900** آپ کال کرتے وقت گمنام رہ سکتے ہیں۔ آپ کو تجربہ کار مشیروں کی جانب سے مدد، تعاون اور مشورہ موصول ہوگا۔

بچے کے ساتھ گفتگو شروع کرنے کے لیے آئیڈیاز

اپنے بچے سے حفاظت پر بات کرنے کے بارے میں سوچنا کافی خوفناک ہو سکتا ہے، لیکن یہ ہونا نہیں چاہیے۔ معمولی، عمر کے متناسب گفتگوؤں سے شروعات کریں۔

آپ کے بچے کو محفوظ رکھنے کے لیے یہ کچھ روک تھام کے مثبت اعمال اور آئیڈیاز استعمال کرنے سے فیملی کا ایک ایسا حفاظتی ماحول آگے بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے جو بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کو روک سکتا ہے اور اس بارے میں تشویشات کا جواب دے سکتا ہے۔ اس سے بچوں میں مستحکم بننے کی اہلیت فروغ دینے اور ان کی زندگیوں میں مشکل چیزوں سے واپسی کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

- ان سے اس بارے میں بات کریں کہ ان کے جسم کا ان سے کیا تعلق ہے اور اگر کوئی ان کو چھونے کی کوشش کرے تو وہ منع کر سکتے ہیں۔
- گفتگو کے لیے درست وقت منتخب کریں: نہانے کے وقت، اسکول سے گھر پیدل جاتے وقت یا کار میں وہ پہلی بات کرنے کے لیے یہ سب مواقع ہیں
- ڈراؤنے الفاظ استعمال کرنے سے بچیں: اس طرح کی باتیں بول کر موضوع کا تعارف کرائیں "کیا میں آپ سے اس بارے میں بات کر سکتا ہوں - کیونکہ یہ میرے لیے اہم ہے"
- ان کے سامنے "اچھے راز" - جیسے سرپرائز پارٹی - اور "برے راز" - جیسے ایسی بات جو آپ کبھی کسی کو نہیں بتائیں گے - کے بیچ فرق واضح کریں۔

سوالات پوچھنے سے ڈریں نہیں - اور اپنے حوصلے کے وجدان پر عمل کریں

- اور کس کے اوپر آپ کے بچے کی ذمہ داری عائد ہے؟ رات گزار افراد، فیملی ممبرز، بامعاوضہ نگراں؟
- آپ کا بچہ تعلیم میں جو کچھ سیکھتا ہے کیا اس سے آپ واقف ہیں؟ ذاتی حفاظت، صحت مند رشتے، خود کا تحفظ، جنسی تعلیم؟
- کیا آپ نے فیملی کی حدود پر گفتگو کی ہے؟ رازداری، نگرانی، فیملی کے ملاقاتی، بچوں کے دوست؟

اس بات کو سمجھیں کہ نوخیز افراد مختلف تبدیلیوں سے گزر سکتے ہیں، لہذا اپنے والدین سے بات کرنا ہو سکتا ہے ان کے لیے کرنے لائق آخری کام ہو۔ لیکن مواصلت کی لائنیں کھلی رکھنا اہم ہے۔ اپنے بچوں کو یہ جاننے کو یقینی بنائیں کہ انہیں جو بھی فکر لاحق ہو سکتی ہے اس کے بارے میں وہ آپ سے بات کر سکتے ہیں۔

بچوں کو یہ جاننا ہوتا ہے کہ فیصلہ کیے بغیر ان کی بات سنی جانے والی ہے۔

نوعمر افراد کو تعلق، جماع اور شہوت کے بارے میں معلومات کے معتبر اور بھروسہ مند وسائل کی سائن پوسٹنگ درکار ہو سکتی ہے۔

ہم عمروں کے دباؤ اور خود اپنے جسموں کا انچارج ہونے کے ان کے حقوق کے بارے بات کریں۔

مدد اور مشورہ کہاں سے حاصل کریں

رازدارانہ اسٹاپ اٹ ناؤ! کی ہیلپ لائن

فکر اور فطری احساس کو نظر انداز کرنے کی بجائے اس پر پوری طرح سے بات کرنا اور یہ امید کرنا کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے ہمیشہ بہتر ہوتا ہے۔

اگر آپ کسی تشویش پر پوری طرح سے بات کرنا یا مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو، آپ ہماری رازدارانہ اسٹاپ اٹ ناؤ! کی ہیلپ لائن پر تجربہ کار مشیروں سے بات کر سکتے ہیں۔ کال کنندگان کو نشاندہی کرنے والی کوئی معلومات دینے کی ضرورت نہیں ہے، لہذا وہ گمنام رہ سکتے ہیں۔ ہم ہر سال ہزاروں لوگوں سے بات کرتے ہیں، اور بچوں اور نوعمر افراد کو جنسی بدسلوکی اور استحصال سے بچانے کے لیے کارروائی کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

گمنام تعاون کے لیے 0808 1000 900 پر کال کریں یا آن لائن رابطہ قائم کرنے کے لیے stopitnow.org.uk/helpline ملاحظہ کریں۔

اسٹاپ اٹ ناؤ! کے پاس بدسلوکی کا افشاء آپ کے کر دینے کے بعد جو کچھ ہوتا ہے اس بارے میں آپ مزید معلومات تلاش کر سکتے ہیں۔ ویلز کی ویب سائٹ۔

پیرنٹس پروٹیکٹ

ہماری ویب سائٹ کے پاس ان والدین، نگرانوں اور پیشہ ور افراد کے لیے مشورہ اور معلومات موجود ہیں جو اس بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کس طرح روک سکتے ہیں۔ اس کے پاس خطرات کو اور آف لائن اور آن لائن بچوں کا تحفظ کرنے کے طریقوں کو سمجھنے میں آپ کی مدد کے لیے اس کتابچے میں شامل شعبوں پر مزید معلومات اور مختصر فلمیں موجود ہیں۔ یہ انگریزی اور ویلش میں ہیں۔ اس کے پاس فیملی کا حفاظتی منصوبہ بنانے میں آپ کی مدد کے لیے ایک رہنما اور SMART اصول بھی ہیں جسے آپ اپنے بچوں کو محفوظ رکھنے میں ان کی مدد کے لیے انہیں دے سکتے ہیں۔ اور ایسی کتابیں موجود ہیں جو آپ کے بچوں کے ساتھ واقعی اہم گفتگو شروع کرنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

parentsprotect.co.uk

NSPCC انڈر ویئر رول: ‘Pantosaurus’

ایک دوست مزاج ڈائناسور کی مدد سے، یہ وسائل جسم کی حفاظت کے بارے میں اپنے بچوں سے بات کرنے میں والدین کی مدد کرتے ہیں – مختلف زبانوں میں معلومات تلاش کرنے کے لیے آن لائن ‘Pantosaurus’ (پینٹوسارس) تلاش کریں۔

بہت ساری ایسی تنظیمیں ہیں جو ویلز میں نسلی اقلیتی فیملیز کی مدد کرتی ہیں۔

EYST ویلز

EYST ویلز کی تشکیل ویلز میں نسلی اقلیتی نوعمر افراد، ان کی فیملیز اور کمیونٹیز کا تعاون کرنے کے لیے ہوئی تھی۔ تنظیم کا مقصد اس کے اہدافی گروپ کو ثقافتی لحاظ سے حساس امدادی خدمات فراہم کرنا ہے۔

eyst.org.uk
01792 466980
info@eyst.org.uk

برنارڈوز

برنارڈوز سیمرو کا مقصد ویلز میں محرومی کے شکار بیشتر بچوں، نوعمر افراد، فیملیز اور کمیونٹیز تک پہنچنا ہے تاکہ ان کے پاس زندگی میں بہترین ممکنہ آغاز ہونے کو یقینی بنانے اور غربت، بدسلوکی اور امتیازی سلوک کی وجہ سے ہوئی محرومیوں پر قابو پانے میں مدد کی جائے۔

barnardos.org.uk/wales
02920 493 387
cymru@barnardos.org.uk

BAWSO

BAWSO پورے ویلز میں گھریلو بدسلوکی اور تشدد کی تمام شکلوں سے متاثر اور اس کے خطرے میں مبتلا لوگوں کے ساتھ کام کرتی ہے۔

bawso.org.uk
029 20644 633
info@bawso.org.uk

لیو فیئر فری کی ہیلپ لائن

یہ ہیلپ لائن ویلش حکومت سے فنڈ یافتہ ہے اور جنسی تشدد کا سامنا کرنے والے کسی بھی فرد کو یا اگر آپ کے کسی واقف کار کو مدد درکار ہے تو اسے مدد اور مشورہ فراہم کر سکتی ہے۔ لیو فیئر فری کے ساتھ ہونے والی تمام گفتگو خفیہ ہوتی ہے اور ایسے عملے کے ذریعے کی جاتی ہے جو انتہائی تجربہ کار اور پوری طرح سے تربیت یافتہ ہیں۔

gov.wales/live-fear-free
0808 80 10 800 پر کال کریں یا
07860 077 333 پر ٹیکسٹ کریں
info@livefearfreehelpline.wales
(یہ روزانہ 24 گھنٹے ہفتے کے 7 دن دستیاب ہیں)

ویلش رفیوجی کونسل

ویلش رفیوجی کونسل تخصیصی تعاون مہیا کر کے اور پالیسی و طرز عمل پر اثر و رسوخ ڈال کر ویلز میں ریفیوجیوں اور پناہ کے طالبوں کی زندگیاں بہتر بناتی ہے۔ وہ بہت ساری پیش قدمیوں کے ذریعے عملی تعاون، مشورہ اور حمایت اور معلومات مہیا کرتی ہے۔

wrc.wales
0300 3033 953
info@wales.wrc

ویمین کنیکٹ فرسٹ

ویمین کنیکٹ فرسٹ خدمات اور تربیت پیش کر کے کارڈف اور جنوب مشرقی ویلز میں سیاہ فام اور اقلیتی نسل کی خواتین کو با اختیار بنانے کا کام کرتی ہے۔ وہ خاص طور پر محرومی کی شکار، الگ تھلگ اور حاشیائی خواتین کا تعاون کرتی ہیں تاکہ انہیں اپنی پوری لیاقت کو پہچاننے اور ویلش معاشرے میں مثبت تعاون کرنے میں مدد ملے۔

womenconnectfirst.org.uk
02920 343 154
admin@womenconnectfirst.org.uk

Thinkuknow

یوکے کی ایک تنظیم NCA-CEOP کی جانب سے ایک تعلیمی پروگرام ہے جو آن لائن بھی اور آف لائن بھی بچوں کا تحفظ کرتی ہے۔ ان کی ویب سائٹ پر انٹرنیٹ تحفظ کے بارے میں والدین اور نوعمر افراد کے لیے مفید وسائل موجودہیں۔

thinkuknow.co.uk

CEOP

اگر آپ آن لائن جنسی بدسلوکی یا کسی نے آپ یا آپ کے بچے کے ساتھ آن لائن جس طریقے سے مواصلت کی ہے اس کے بارے میں فکر مند ہیں تو، CEOP کے تحفظ اطفال کے مشیروں میں سے کسی کے پاس رپورٹ درج کرائیں۔ آن لائن نامناسب رابطے کی رپورٹ کرنے پر آپ کو مدد اور تعاون ملے گا۔

ceop.police.uk/safety-centre

فرہنگ

بچہ – وہ فرد جس کی عمر 18 سال سے کم ہو

بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی – اس میں 18 سال سے کم عمر کے بچے کو جنسی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر مجبور کرنا یا اس پر مائل کرنا شامل ہے۔ CSA آن لائن یا بذات خود پیش آ سکتی ہے۔

پھسلانا - جب کوئی فرد بچے یا نوعمر فرد کے ساتھ اس لیے تعلق استوار کرتا ہے کہ وہ انہیں تکلیف پہنچا سکے۔ جن بچوں یا نو عمر افراد کو پھسلایا جاتا ہے ان کے ساتھ جنسی لحاظ سے بدسلوکی ہو سکتی ہے، ان کا استحصال ہو سکتا ہے یا ان کی غیر قانونی تجارت کی جا سکتی ہے۔ کوئی بھی فرد بچے کو پھسلا سکتا ہے، چاہے عمر، صنف یا نسل جو بھی ہو۔

بدسلوک – وہ فرد جس نے ضرر رساں یا غیر قانونی عمل جیسے CSA کا ارتکاب کیا ہے۔

شکار – وہ فرد جس کو غیر قانونی عمل میں تکلیف، ضرر پہنچایا گیا ہے یا مار ڈالا گیا ہے۔

روک تھام کا مثبت عمل – وہ اقدامات جو ہم بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی پیش آنے سے روکنے کے لیے اختیار کر سکتے ہیں۔

ثقافت – اس سے مراد زبان، مذہب، غذاؤں، اور طرز زندگی سمیت ثقافت کے بعض حصے ہیں

نسلیت – اس سے مراد زبان، مذہب، غذاؤں، اور طرز زندگی کے اثر و رسوخ جیسے ثقافت کے پہلو ہیں۔

نسلی اقلیتی کمیونٹی - یہ فقرہ اس رپورٹ میں ان لوگوں کا حوالہ دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے جن کی شناخت نسلی اقلیتی گروپ سے ہوتی ہے اور دفتر برائے ملکی اعداد و شمار کے ذریعے ’سیاہ فام‘، ’سیاہ فام کریبیائی‘، ایشیائی‘، ’ہندوستانی‘ جیسی نسلیتوں کو بیان کرنے کے لیے اسے استعمال کیا گیا ہے (ONS 2019 اور ویلش حکومت)

دقیانوسی – کسی خاص مسئلے یا لوگوں کے گروپ کے بارے میں وسیع پیمانے پر اختیار کردہ اور سادہ سا نظریہ۔

کلنک – ثقافت، نسل، عمر، مذہب، تجربے یا حالات کی بنیاد پر کسی فرد کے ساتھ وابستہ ذلت کا نشان۔

مناہی – ایک موضوع، لفظ یا عمل جس سے سماجی یا مذہبی وجوہات کے مدنظر احتراز کیا جاتا ہے۔

اسٹاپ اٹ ناؤ! ویلز نسلی اقلیتوں اور نوجوانوں کی امدادی ٹیم (EYST) کے ساتھ نسلی اقلیتی کمیونٹی میں بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی روکنے میں مدد کے لیے کام کر رہی ہے۔

اسٹاپ اٹ ناؤ! ویلز دی لوسی فیتھ فل فاؤنڈیشن کا حصہ ہے - جو بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کو روکنے کے لیے وقف تحفظ اطفال کی چیریٹی ہے۔

ہم فیملیز اور پیشہ ور افراد کے ساتھ کام کرتے ہیں تاکہ ہر کسی کو معلوم ہو کہ وہ بچوں کو محفوظ رکھنے میں اپنا کردار کس طرح ادا کر سکتے ہیں۔ ہماری رازدارانہ اسٹاپ اٹ ناؤ! کی ہیلپ لائن بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی اور اسے روکنے کے طریقے کے بارے میں فکر میں مبتلا کسی بھی فرد کو گمنام مشورہ دیتی ہے۔

EYST ویلز میں نسلی اقلیتی نوعمر افراد، فیملیز اور افراد بشمول ریفیوجیوں اور پناہ کے طالبوں کے ساتھ کام کرتی ہے۔ یہ خدمات بشمول تعلیم، ملازمت، صحت، فیملی کا تعاون اور کمیونٹی کی حفاظت فراہم کرتی ہے۔ اس کا مقصد نسلی تکثیریت کے بارے میں منفی دقیانوسی باتوں کو چیلنج کرنا اور ان کا جواب دینا اور آگہی اور سمجھ بوجھ بڑھانا ہے۔

یہ شراکت ویلش حکومت سے فنڈ یافتہ ہے۔

فکر اور فطری احساس کو نظر انداز کرنے کی بجائے اس پر پوری طرح سے بات کرنا اور یہ امید کرنا کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے ہمیشہ بہتر ہوتا ہے۔

اگر آپ کسی تشویش پر پوری طرح سے بات کرنا یا مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو، آپ ہماری رازدارانہ اسٹاپ اٹ ناؤ! کی ہیلپ لائن پر تجربہ کار مشیروں سے بات کر سکتے ہیں۔ گمنام تعاون کے لیے **0808 1000 900** پر کال کریں یا آن لائن رابطہ قائم کرنے کے لیے **stopitnow.org.uk/helpline** ملاحظہ کریں۔

آپ ہماری ویب سائٹس پر انگریزی اور ویلش میں عمومی مشورہ اور معلومات بھی تلاش کر سکتے ہیں۔

stopitnow.org.uk

parentsprotect.co.uk

تمام بچوں اور نوعمر افراد کو محفوظ اور ضرر سے پاک اپنی زندگی جینے کا حق ہے۔ ویلز میں بچوں کے حقوق کے بارے میں مزید پتہ کریں:

gov.wales/childrens-rights-in-wales

Ariennir gan **Lywodraeth Cymru**
Funded by **Welsh Government**

Stop It Now! WALES | CYMRU
Helping prevent child sexual abuse

Ethnic Minorities & Youth Support Team Wales | Tîm Cymorth Lleiafrifoedd Ethnig & Ieuenctid Cymru

THE LUCY FAITHFULL FOUNDATION
Working to protect children

The Lucy Faithfull Foundation is a registered Charity No. 1013025, and is a company limited by guarantee. Registered in England No. 2729957. Registered office: 2 Birch House, Harris Business Park, Hanbury Road, Stoke Prior, Bromsgrove, B60 4DJ.
Important note: The photographic content within this document is for illustrative purposes only. All persons featured are models @ iStock and Shutterstock.